© rasailojaraid.com

وفاق المدارس...... قدم بقدم

مولانا ولی خان المظفر

معاون مدیر الفاروق عربی کراچی

دوسری قسط

نصابِ تعلیم

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا نصاب تعلیم بنیادی طور پر مشہور ”درس نظامی“ ہے، جس میں شامل کتب ماہرین فنون کی تیار کردہ ہیں، جو تجربات کی چھلنی سے بار بار چھن چھن کر نکھری ہوئی شکل میں آج ہمارے سامنے موجود ہیں، ان میں ہر ایک کتاب کی افادیت، یا نصاب میں جہاں وہ وضع کی گئی ہے، اس کی اہمیت کو بیان کرنے، اسی طرح ان کے مصنفین، مدرسین، شارحین، تعیین کنندگان، اور ان سے مستفیدین کی تفصیلات میں جانا تو ہمارے لئے یہاں ممکن نہیں ہے، البتہ ہم انتہائی اختصار کے ساتھ اس کے پس منظر پر روشنی ضرور ڈالیں گے۔

ہندوستان کے مشہور و معروف مسلم حکمران اورنگ زیب عالمگیر نے اپنے عہد حکومت میں لکھنؤ کے عظیم عالم ملا قطب الدین شہید (متوفی سنہ 1103ھ) کو فرنگی محل کی اپنی کشادہ رہائشگاہ عطاء کی جس میں بزرگ موصوف نے درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا، آپ کی وفات کے بعد آپ کا لائق فرزند مولوی نظام الدین آپ کا جانشین ہوا، جنہوں نے فرنگی محل میں باقاعدہ مدرسے کی بنیاد ڈالی جو بعد میں ”مدرسہ عالیہ نظامیہ“ کے نام سے مشہور ہوا، اس مدرسے کے لیے عربی کا نصاب خود مولوی نظام الدین نے تیار کیا۔ جو ان ہی کے نام سے آج تک مشہور ہے۔ مولوی موصوف نے مذکورہ مدرسہ میں پچاس سے پچپن سال تک درسی خدمات انجام دیں، آپ علم و فضل، تحقیق و تصنیف اور باریک بینی و دوراندیشی میں اپنے تمام معاصرین پر فوقیت رکھتے تھے۔ آپ نے فقہ، اصول فقہ اور فلسفہ میں متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں، سنہ 1161ھ کو آپ کی وفات ہوئی۔

آپ کے مدرسے کے نصاب میں: صرف و نحو، معانی و بیان، عروض و قوافی، منطق و کلام، سیرت و تاریخ، طب و حکمت ہیئت و ہندسہ، مناظرہ، فقہ، اصول فقہ، فرائض، حدیث، اصول حدیث، تفسیر اور اصول تفسیر کی تقریباً 79 کتابیں شامل تھیں۔

برصغیر پاک و ہند کے تمام مدارس عربیہ میں یہ نصاب معمولی ردوبدل کے ساتھ آج تک جاری وساری ہے۔ یہ بات ذہن نشین رہے کہ اس نصاب کو جہاں اتنی عظیم پذیرائی حاصل ہوئی ہے، وہاں جدید حلقوں کی طرف سے اس پر اعتراضات کی بوچھاڑ بھی کردی گئی ہے۔ مگر ہم ان میں سے بعض اعتراضات کو اس واسطے اہمیت کی نگاہ سے نہیں دیکھتے اور ان کو درخور اعتناء نہیں لاتے کہ وہ ان حضرات نے اٹھائے ہیں جنہوں نے اس نصاب کو درساً پڑھا نہ مفصل مطالعہ کیا، گویا یہ اعتراضات ”الناس اعداء لما جهلوا“ کی بنا پر اٹھائے گئے ہیں۔ اور اس کے برعکس جو اعتراضات بامعنی ہیں، ان کا ازالہ وقتاً فوقتاً جلیل القدر علماء کی نصاب پر نظر ثانی سے ہوتا رہتا ہے۔

چنانچہ امام الادب العربی حضرت مولانا ندوی صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے ایک کتابچے میں ان ضروری ترمیمات واضافات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یوں رقمطراز ہیں:

> اس سلسلے میں جن جدید علوم و السنہ (زبانوں) کی ضرورت ہے، علماء کو بلا تامل ان کی طرف توجہ کرنی چاہیے، لیکن شرط یہ ہے کہ یہ سب تمام تر دین کی خدمت و حفاظت اور مذہب کے فروغ کے لیے ہو، اس وقت یہ جہاد ہوگا اور یہ تیاری (واعدوا لهم مااستطعتم من قوة......) میں داخل ہوگی، ان عقائد و حقائق کے علاوہ، طریق فکر، طریق بحث، مباحث و مسائل میں نقطہ نگاہ، زندگی کا مقصد و معیار، اور روح، خالص اسلامی ہونی چاہیے، ان کے نزدیک آخرت دنیا پر مقدم ہو، مادیت کا غلبہ ان پر نہ ہونے پائے، ہر چیز میں نیت خدا کی رضا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور اس کے نام کی بلندی ہو، کہ یہ متاع کارواں ہے اور اس کی گمشدگی سے "جماعت علماء" کا امتیاز جاتا رہے گا۔

(اسلام کے قلعے۔ یعنی مدارس عربیہ۔ اور علماء ربانی کی ذمہ داریاں ص 25۔)

شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد تقی عثمانی صاحب فرماتے ہیں:

"دوسرا مسئلہ نصاب تعلیم کا ہے۔ دینی مدارس میں اس وقت جو نصاب رائج ہے، وہ بنیادی طور پر درس نظامی کا نصاب ہے، یہ نصاب تعلیم ایک عالم دین کی جملہ ضروریات کو مدنظر رکھ کر ترتیب دیا گیا تھا، اور اس میں ہر علم وفن کے اندر ایسی کتابیں تجویز کی گئی تھیں، جو سطحی، اور سرسری معلومات کے بجائے اس علم وفن میں مستحکم اور ٹھوس استعداد پیدا کریں اور اس مقصد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمارے نزدیک اس بنیادی ڈھانچے میں بہت زیادہ انقلابی تبدیلیوں کی اب بھی ضرورت نہیں، البتہ قویٰ (استعدادوں) کے انحطاط اور وقت کی علمی و دینی ضروریات کے پیش نظر مختلف حیثیتوں سے نظر ثانی کی ضرورت ہے، اس وقت ہمارے نظام تعلیم میں جو خلاء محسوس ہوتا ہے، یا اس میں جو نقائص پیدا ہوگئے ہیں، وہ مندرجہ ذیل ہیں:

(مثلاً) دینی مدارس کو عربی زبان سے جو خصوصی تعلق ہے، وہ محتاج بیان نہیں، عربی زبان تمام دینی علوم کے لیے بنیادی زینے کی حیثیت رکھتی ہے۔ لیکن ہمارے مدارس میں عربیت کا ذوق، اور عربی تحریر و تقریر کا ملکہ افسوس ناک حد تک نایاب ہے.......... لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ مدارس میں عربیت کی تصحیح و تحسین کی طرف پوری توجہ دی جائے اور مدرسے کی پوری فضا ایسی بنائی جائے جس میں عربیت رچی بسی ہوئی ہو۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل تجاویز بطور خاص قابل ذکر ہیں:

(الف) ابتدائی درجات کے نصاب میں صرف ونحو کی ایسی کتابوں کا اضافہ کیا جائے جن میں قواعد کے بیان کے ساتھ ساتھ ان کے عملی اجراء کا اہتمام ہو......

(ب) ادب کی تعلیم میں انشاء کے لیے مستقل وقت رکھ کر اس کی باقاعدہ تربیت کی ضرورت ہے......

(ج) لیکن عربیت کا ذوق پیدا کرنے کے لیے ان تمام چیزوں سے زیادہ اہمیت جس بات کو حاصل ہے، وہ مدرسے کی مجموعی فضا میں عربیت کا چلن ہے اس غرض کے لیے ہماری رائے میں تو درجہ رابعہ سے اوپر کے تمام اسباق عربی زبان میں ہونے چاہئیں لیکن اگر یکایک یہ تبدیلی مشکل ہو تو کم از کم مدرسے کے تمام اعلانات، دفتری اندراجات، تمام دفتری کارروائی، امتحانات کے پرچے، اور ان کے نتائج وغیرہ فوری طور پر عربی میں منتقل کرنے چاہئیں، اور رفتہ رفتہ مدارس کے ماحول کو اس سطح پر لانا چاہیے کہ ان میں ذریعہ تعلیم مکمل طور پر عربی زبان بن جاوے۔

(د) اساتذہ اور منتظمین اس بات کا اہتمام کریں کہ وہ آپس میں، نیز طلباء سے، صرف عربی میں گفتگو کریں گے، تو بہت جلد عربیت کا ایک خوش گوار ماحول پیدا ہو سکتا ہے، عادت نہ ہونے کی بنا پر شروع میں شاید دشواری پیش آئے، لیکن اس دشواری پر اہتمام کے ساتھ قابو پالیا گیا تو ان شاء اللہ تعالیٰ نتائج حاصل ہوں گے۔

(ہ) مہینے دو مہینے میں طلبا کے ایسے اجتماعات منعقد کرنے چاہئیں جن میں طلبہ عربی میں تقریر کریں اور مقالے پڑھیں۔

(ماخوذ باختصار "ہمارا تعلیمی نظام ص 95")

بہر حال یہ نصاب شروع میں ہفت سالہ تھا پھر علماء دیوبند نے اس میں ترمیم کر کے اسے ہشت سالہ بنایا۔ "وفاق المدارس العربیۃ پاکستان" کے ذمہ داروں نے ابتداءً اسی کو من وعن جاری رکھا، مگر بعد میں عصری ضروریات کے پیش نظر گاہے گاہے اسمیں ترامیم کیں۔ اب جو نصاب "وفاق المدارس العربیۃ پاکستان" کے ملحقہ مدارس وجامعات میں زیر تدریس ہے اس کی تفصیل یوں ہے:

1۔ ابتدائیہ (پرائمری) پانچ سال۔ جس میں قرآن کریم کے ساتھ ساتھ ابتدائی دینی تعلیم دی جاتی ہے۔

2۔ متوسطہ (مڈل) تین سال۔ جس میں چھٹی تا آٹھویں مکمل سرکاری نصاب کے ساتھ دینی تعلیم دی جاتی ہے۔

3۔ ثانویہ عامہ (میٹرک) 2 سال۔ درس نظامی

4۔ ثانویہ خاصہ (ایف۔ اے) 2 سال درس نظامی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

5۔عالیہ (بی۔اے)2سال۔درس نظامی

6۔عالیہ (ایم۔اے)2سال۔درس نظامی

اس طرح یہ نصاب تخصص فی الفقہ الاسلامی دو سال، تخصص فی الحدیث النبوی دو سال، تخصص فی الادب العربی دو سال، اب ہشت سالہ کے بجائے سولہ سالہ بن گیا ہے۔نیز اس میں بھی اضافوں کی سفارشات کی گئی ہیں تاکہ اس سے ایم۔فل اور پی، ایچ، ڈی کی سطح تک پہنچایا جائے جس پر بعض جامعات میں عملی طور پر کئی سالوں سے تخصصات کی شکل میں کام ہو رہا ہے اور وفاق میں شامل کرنے کے لیے یہ تخصصات اب زیر غور ہیں۔

سال اول / ابتدائیہ سال اول

قرآن مجید	نورانی قاعدہ یسرنا القرآن
دینیات	کلمہ طیبہ، کلمہ شہادت، ثناء مع ترجمہ
اردو لکھائی	قاعدہ اردو کتاب اردو جماعت اول
حساب	مفردات نویسی، ہندسہ نویسی 100 تک
انگلش	A.B.C

سال دوم / ابتدائیہ سال دوم

قرآن مجید	آخری پارہ ناظرہ، آخری دس سورتیں حفظ
دینیات	نماز
اردو لکھائی	کتاب اردو جماعت دوم
حساب	مرکبات نویسی جماعت دوم ریاضی
انگلش	مائی چلڈرن

سال سوئم / ابتدائیہ سال سوم

قرآن مجید	پانچ پارے اول ناظرہ
دینیات	نماز حنفی ماسواء خطبات واشعار
اردو لکھائی	کتاب اردو جماعت سوم
حساب	املاء مرکبات ریاضی جماعت سوم
انگلش	فیصل انگلش بک 1

سال چہارم / ابتدائیہ چہارم

قرآن مجید	ازپارہ 6 تا پارہ پندرہ (15) ناظرہ
دینیات	تعلیم الاسلام حصہ اول
اردو لکھائی	کتاب اردو جماعت چہارم
حساب	عبارت نویسی، ریاضی جماعت چہارم
انگلش	فیصل انگلش بک 2

سال پنجم / ابتدائیہ سال پنجم

قرآن مجید	ازپارہ سولہ (16) تا آخر ناظرہ
دینیات	تعلیم الاسلام حصہ دوم
اردو لکھائی	کتاب اردو جماعت پنجم، املاء زبانی
حساب	ریاضی جماعت پنجم
انگلش	فیصل انگلش بک 3

سال ششم / متوسطہ سال اول

مشق قرآن مجید وتجوید	حدر از پارہ اول، مخارج حروف
دینیات وعربی	تعلیم الاسلام حصہ سوم، کتاب عربی جماعت ششم
اردو لکھائی	کتاب اردو جماعت ششم، لکھائی از کتاب اردو
فارسی	رہبر فارسی، کریما
معاشرتی علوم	معاشرتی علوم جماعت ششم
ریاضی	ریاضی جماعت ششم
انگلش	انگلش جماعت ششم

سال ہفتم / متوسطہ سال دوم

مشق قرآن وتجوید	حدر از پارہ 11 تا 20، صفات حروف
دینیات وعربی	تعلیم الاسلام حصہ چہارم، کتاب عربی جماعت ہفتم
فارسی	پند نامہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اردو لکھائی	کتاب اردو جماعت ہفتم، املاء از کتب اردو
معاشرتی علوم	معاشرتی علوم جماعت ہفتم
حساب	ریاضی جماعت ہفتم
انگلش	انگلش جماعت ہفتم

سال ہشتم / متوسطہ سال سوم

مشق قرآن مجید و تجوید	حدر از پارہ 21 تا آخر، اظہار اخفاء وغیرہ
دینیات، سیرت و عربی	بہشتی گوہر، سیرۃ الرسول مطبوعہ وفاق
فارسی	گلستان سعدی باب 3-2-1 بوستان باب اول
اردو	اردو جماعت ہشتم، املاء مطبوعہ وفاق
معاشرتی علوم	معاشرتی علوم جماعت ہشتم۔ مطبوعہ وفاق
حساب	ریاضی جماعت ہشتم۔ مطبوعہ وفاق
انگلش	انگلش جماعت ہشتم مطبوعہ وفاق

سال نہم / ثانویہ عامہ سال اول

مشق و تجوید	جمال القرآن، پارہ 30 آخری ربع مشق
حدیث و سیرت	رحمت عالم
صرف	ارشاد الصرف / میزان (فارسی / عربی) و پنج گنج
تمرین	صیغ کی تمرین
نحو	نحو میر (فارسی / عربی) شرح مأۃ عامل
اللغۃ العربیۃ والانشاء	الطریقۃ الجدیدۃ، الطریقۃ العصریہ، تسہیل الادب
انگلش	انگلش جماعت نہم / دھم

سال دھم / ثانویہ عامہ سالِ دوم

تفسیر و تجوید	ترجمہ و تفسیر پارہ 30 فوائد مکیہ مشق پارہ 30 ربع ثالث
حدیث	زاد الطالبین
اللغۃ العربیۃ والانشاء	القراۃ الراشدہ جزء اول، معلم الانشاء جزء اول
فقہ	مختصر القدوری مکمل
صرف	علم الصیغہ فارسی / عربی مع خاصیات

نحو	ھدایۃ النحو

سال یازدھم / ثانویہ خاصہ سال اول

تفسیر وحدیث	از عنکبوت تا مرسلات ریاض الصالحین کتاب الاداب والفضائل
فقہ	کنز الدقائق یا الاختیار
اصول فقہ	اصول الشاشی مع تعلیم المتعلم
نحو	کافیہ یا شرح ابن عقیل
منطق	شرح تہذیب
اللغۃ العربیۃ والانشاء	نفحۃ العرب، معلم الانشاء، ج2
تجوید	مقدمۃ الجزریۃ

سال دوازدھم / ثانویہ خاصہ سال دوم

تفسیر وحدیث	از یونس تا عنکبوت، ریاض الصالحین (العلم، الدعوات، الاذکار)
فقہ	شرح وقایہ اولین
اصول فقہ	نور الانوار تا قیاس
نحو	شرح جامی مبنیات
منطق	قطبی تا عکس نقیض
لغۃ عربیہ والانشاء	مقامات (10 مقامے) مع معلم الانشاء ج2

سال سیزدھم / عالیہ سال اول

تفسیر	از سورۃ فاتحہ تا سورۃ یونس
فقہ	ھدایہ جلد اول
اصول فقہ	(حسامی کتاب سنت اجماع) نور الانوار از قیاس
بلاغت	مختصر المعانی
منطق	سلم العلوم تصورات
اللغۃ العربیۃ	دیوان متنبی تا ختم قافیۃ الحاء مع السبع المعلقات

سال چہارم دھم / عالیہ سال دوم

تفسیر	جلالین شریف مکمل

© rasailojaraid.com

حدیث	کتاب الآثار
فقہ	ھدایہ جلد دوم
اصول فقہ	توضیح تلویح تا مقدمات اربعہ
فلسفہ وعقائد	میبذی، شرح العقائد
اللغۃ العربیہ والعروض۔	دیوان حماسہ، محیط الدائرہ یا متن الکافی

سال پانزدھم / عالمیہ سال اول

تفسیر	تفسیر بیضاوی پارہ اول ربع اول
اصول تفسیر	الفوز الکبیر
حدیث	مشکوٰۃ شریف
اصول حدیث	نخبۃ الفکر
فقہ (الف)	ھدایہ جلد ثالث
فقہ (ب)	ھدایہ جلد رابع

سال شانزدھم / عالمیہ سال دوم (دورۂ حدیث)

حدیث	بخاری شریف مکمل
حدیث	مسلم شریف مکمل
حدیث	ترمذی شریف مکمل
حدیث	ابوداؤد شریف مکمل
حدیث	نسائی شریف، ابن ماجہ، شمائل ترمذی
حدیث	طحاوی شریف، موطا امام مالکؒ، موطا امام محمدؒ

بنات سال اول

تفسیر	عم پارہ
حدیث وسیرت	زاد الطالبین کامل تاریخ اسلام حصہ سوم
فقہ	بہشتی زیور حصہ دوم سوم
صرف	علم الصرف حصہ دوم سوم
نحو	عوامل النحو مع ترکیب
اللغۃ العربیہ	الطریقۃ العصریہ

بنات سال دوم

تفسیر	از سورۃ روم تا سورۃ ق
حدیث	ریاض الصالحین از ابتداء تا کتاب الآداب
فقہ	التسہیل الضروری النفقات از البیوع
	تا آخر کتاب النخات
اصول فقہ	اصول الشاشی تا ختم کتاب اللہ
نحو	ھدایۃ النحو
الادب العربی والتاریخ	قصص النبیین چہار قصص سیر صحابیاتؓ

بنات سال سوم

تفسیر	سورۃ فاتحہ تا اختتام سورۃ توبہ
حدیث واصول حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد اول خیر الاصول
فقہ	ھدایہ جلد اول
فرائض	سراجی اختتام باب الرد
البلاغۃ	دروس البلاغۃ الفن الاول
الادب العربی	مقامات حریری پہلے پانچ مقامات

بنات سال چہارم

تفسیر وحدیث	صحیح بخاری ج ۲ از کتاب التفسیر تا آخر کتاب النکاح
حدیث	مسلم ج ۲ از کتاب الفضائل تا باب الامہ بحسن الظن
حدیث	جامع ترمذی جلد اول
حدیث	صحیح بخاری جلد اول کتاب الایمان کتاب العلم کتاب
	الجہاد تا آخر مناقب
حدیث	جامع ترمذی جلد دوم تا ابواب فضائل القرآن
حدیث	سنن ابی داؤد جلد دوم از کتاب الاطعمہ تا کتاب الفتن

© rasailojaraid.com